سوال نمبر: 483

منجانب صوبیہ شاہد صاحبہ ، رکن صوبائی اسمبلی۔

سوال	جواب
کیا وزیر معدنیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ (الف) آیا یہ درست ہے کہ آبادی کے قریب لیز کی الاٹمنٹ قانون کے مطابق نہیں دی جا سکتی ہے؟	(الف) محکمہ معدنیات لیز کی الاٹمنٹ قانون کے مطابق کرتی ہے اور خیبر پختونخوا مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2017 کے سیکشن 35 کے تحت معدنیات کی تلاش اور کان کنی کو آبادی سے محفوظ فاصلے پر رکھنے کیلئے مخصوص پابندیاں عائد کی گئی ہے۔ جس میں شہری علاقوں میں 500 میٹر اور دیہی علاقوں میں 300 میٹر کے فاصلے کے اندر آبادی کے قریب معدنیات کی تلاش، کھدائی یا کوئی اور کارروائی نہیں کی جا سکتی۔
(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ گاوں تھرانا ایبٹ آباد میں MDW/AD/ML/Dolomite/(10)2007 کے تحت لیز ٹھیکدار کو الاٹ کیا گیا ہے؟	(ب) جی ہاں ! یہ درست ہے کہ فائل نمبر MDW/AD/ML/Dolomite/(10)2007 کے تحت لیز ہولڈر اورنگزیب خان کو 18-08-2006 کو ضلع ایبٹ آباد کے گاوں ترہانہ کے قریب 196.17 ایکڑ رقبے پر ڈولومائٹ کیلئے پراسپیکٹینگ لائسنس جاری کیا گیا تھا اور ورک آرڈر 13-10-2006 کو جاری ہوا۔
(ج) اگر (الف) و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ بالا لیز کس قانون کے تحت الاٹ کیا گیا ہے۔ تفصیل فراہم کریں۔	(ج) محکمہ معدنیات پہلے مائننگ کنسیشن رولز 2005 کے تحت لیز کی الاٹمنٹ کرتی تھی اور اب خیبر پختونخوا مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2017 اور موجودہ قوانین کے تحت الاٹمنٹ کرتی ہے۔ (مکمل تفصیل انگریزی میں جواب کے ساتھ لف ہے۔)